اَلدَّرْسُ الْحَادِیَ عَشَرَ- 11

ہم اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ میں ضمیر "انا" کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

ضمیر [Pronoun] وہ اسم ہے جو نام کی جگہ پر استعمال ہوتا ہے۔

اس سبق میں درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

١۔ اَنْتَ یُوْسُفُ — تم یوسف ہو — (یوسف:9)

٢۔ أ اَنْتَ — کیا تم (ایک مذکر) — (الانبیاء:62)

٣۔ اَنْتَ الْعَلِیْمُ — تم جاننے والے — (البقرہ:32)

۴۔ اَنْتِ مَرْیَمُ — تم مریم ہو۔

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

حرفِ استفہام (أ) (Interrogation Particle)

- " أ " کے معنی "کیا" کے ہیں۔ أ جملے کے شروع میں آکر جملے کو سوال میں تبدیل کرتا ہے۔

جیسے:

أ أَنْتَ فَعَلْتَ هٰذا ؟ کیا تم نے یہ کیا؟ (الانبیاء: 62)

- 'أ' همزة کو حرفِ اِ سْتِفْہَام کہتے ہیں۔ف۔ھ۔م کسی چیز کو اچھی طرح سمجھنا، مطلب کو بہتری اور عمدگی کے ساتھ اخذ کرنا۔

ا،س،ت مانگنا، طلب کرنا

ا س ت + فہم مانگنا

2۔ ضَمائِر ،أنْتَ اور أنْتِ : (Pronouns)

DARULIMAAN INSTITUTE

۱۔ "اَنْتَ" کے معنی تُو، تم اور آپ کے ہیں۔ یہ صرف مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اگر "اَنْتَ" کی تَ کو کسرہ ِ دے دیں جیسے

"اَنْتِ" تم (ایک مونث) کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

اَنْتِ مَرْیَمُ تم مریم ہو۔

۳۔ ضمیر کو (Pronoun) کہتے ہیں.

۴۔ اَنْتَ اور اَنْتِ کو ضمائر حاضر (Second Person Pronouns) کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

۵۔یہ معرفہ ہیں ان پر "ال" نہیں آتا۔انہیں مرفوع فرض کر لیا گیا

ہے۔ان کا نام "ضمائر مرفوع" [Nominative pronouns] ہے۔

۶۔مختلف حالتوں میں ان کے اعراب یکساں رہتے ہیں۔یہ مبنی ہیں۔

۷۔انہیں "ضمیر مُنْفَصِلْ" (Detached pronoun) کہتے ہیں۔

ف۔ص۔ل ، الگ، جدا، علیحدہ کیونکہ یہ کسی لفظ کے ساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتی۔

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد :

۱۔"أَ" کو حرف استفہام کہتے ہیں۔

۲۔ھمزۂ استفہام جملے کو سوالیہ بناتا ہے۔

۳۔اَنْتَ اور اَنْتِ کو "ضمائر منفصل مرفوع" کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

۴۔أَنْتَ کے معنی تو(ایک مرد)اور أَنْتِ کے معنی تو(ایک عورت) کے

ہیں۔

DARULIMAAN INSTIUTE